محمد جنید

باسمہ تعالیٰ

# حمد باری

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

تالیف

مولانا عبد السمیع
بیدل رامپوری

ناشر

۲۲۷۵۵۲

ہمہ رنگ کتاب گھر دیوبند

Pinterest

Follow All Social Media Network:

NEW MADARSA

Blogger

Telegram

Instagram

facebook

काम देख कर follow करें

بالهمہ تعالیٰ

# حمدِ باری

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

ناشر

۲۴۷۵۵۴

ہمہ رنگ کتاب گھر دیوبند

جو کتاب نیٹ پر موجود نہیں ہیں
یا کوئی کتاب آپکو چاہئے جو نیٹ پر
موجود نہ ہو تو آپ ہمیں میسیج کریں

NEW MADARSA

ٹیلیگرام چینل
@New Madarsa
https://t.me/NewMadarsa

یا ٹیلیگرام گروپ
@New Madarsa Group
https://t.me/NewMadarsaGroup

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

# بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حمدؔ باری لکھ کے اور نعتِ رسولؐ — جو لکھے بیدل کرو دل سے قبول
ہے خدا اللہ پیغمبر رسولؐ — ہے صحابیؔ جس کو ہو صحبت حصول
ہے خلیفہ نائب اور قائم مقام — اہلِ بیت اور آلِ ہے کنبا تمام
پیشوائے دین کو جانو امام — بوحنیفہؒ جیسے ہیں عالی مقام
رہنما ہادی و مرشد شیخ پیر — جیسے حضرت غوثِؒ اعظم دستگیر
علمِ مولیٰ ہو جسے ہے مولویؔ — جیسے حضرت مولویِ معنوی
جو خدا کے دوست ہیں وہ ہیں ولی — جو گناہوں سے بچیں ہیں متّقی
قبلہ وہ رخ ہو عبادت میں جدھر — کعبہ ہے بیتُ الحرام اے باخبر
سجدہ ماتھا ٹیکنا جھکنا رکوع — عَبد بندہ عاجزی کرنا خشوع
سُبحہ تسبیح اور مُصلّیٰ جانماز — ہے عبادت بندگی اے پاکباز
گرد ایک شئے کے پھرو یہ ہے طواف — بیٹھو ایک گوشہ میں یہ ہے اعتکافؔ
کہتے ہیں روزہ کو صوم اے ذی شعور — جان لے کھانا سحر کا ہے سحورؔ
نیک کاموں کی جزا سمجھو ثواب — اور سزا بد کام کی جانو عذاب
ہے سقر دوزخ تو جنت ہے بہشت — سجدہ گہ مسجد ہے بتخانہ کنشت

## تمہید

یہ کتاب مولانا عبدالسمیع صاحب بیدل کی تصنیف ہے جو رام پور ضلع سہارنپور کے رہنے والے تھے وہ ایک زمانہ میں حافظ عبدالکریم صاحب رئیس لال کرتی میرٹھ کے یہاں بحیثیت استاذ مقیم تھے یہ کتاب مولانا نے ان کے صاحبزادے بھیّا وحیدالدین مرحوم کیلئے لکھی تھی۔ چونکہ اس کتاب کا پہلا کلمہ حمد باری ہے اسلئے اس کتاب کا یہی نام رکھ دیا ہے جیسا کہ قرآن کے پاروں یا کتاب خالق باری میں کیا گیا ہے اس کتاب میں مختلف زبانوں کے لغات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر لغت کے نیچے اس زبان کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے جس کا وہ لغت ہے (ع) سے عربی (ف) سے فارسی (ہ) سے ہندی اور (ت) سے ترکی مراد ہے بعض لغت دو زبانوں میں مستعمل ہے تو دونوں زبانوں کی طرف اشارہ ہے (عف) عربی فارسی (ہف) ہندی فارسی۔

لہ حمد۔ تعریف۔ باری۔ خدا کا نام ہے۔ نعت۔ صفت صحابی ساتھی، جن مسلمانوں نے آنحضورصلعم کو دیکھا ہے اور وہ مسلمان مرے ہیں ان کو صحابی کہا جاتا ہے۔ بوحنیفہ۔ امام اعظم کی کنیت ہے پورا نام نعمان بن ثابت ہے۔ غوث اعظم۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کہلاتے ہیں۔ مولوی۔ مولا والا مولا کا الف نسبت کرنے میں واؤ سے بدل لیا ہے مولوی معنوی سے مولانا جلال الدین رومی مراد ہیں چونکہ وہ شریعت کی حقیقت تک پہنچ گئے ہیں اسلئے ان کو معنوی کہا جاتا ہے ان کی مثنوی مشہور ہے۔ اعتکاف۔ مسجد میں ادب کی نیت سے ٹھہرنا۔ سحور سحری

## فصل در بیانِ آسماں و متعلقاتِ آں

آسماں ہے چرخ گردوں اور فلک — تارا اختر ہے فرشتہ ہے مَلک
تارے جو پھرتے ہیں خود سیّارہ[1] ہیں — اور ثوابت باقی اے مہ پارہ ہیں
جان سورج شمس خورشید آفتاب — چاند ہے بدر و قمر مہ ماہتاب
ایک معنیٰ اور سن اے فیضیاب — چاندنی مہتاب ہے دھوپ آفتاب
جو ستارہ ٹوٹے جان اسکو شہاب — برق بجلی اور بدلی ہے سحاب
غیث و باراں جان مینہ کیچڑ خلاب — ہے گرج رعد اوس شبنم پانی آب
ہے رشاشہ برسے جو مینہ کی پھوار — ژالہ اولا برف ثلج اے ہوشیار
صرصر آندھی اور پروا ہے صبا — اور پچھوا ہے دبور اے باصفا

## فصل در بیانِ سال و ماہ وغیرہ

جان غرّہ چاند رات اے باصفا — سلخ پچھلا روز ہے ہر ماہ کا
ہے برس سال اور مہینہ شہر و ماہ — ہے مسا شام اور سحر تڑکا پگاہ
دو پہر جانو ظہیرہ نیم روز — روز دن ہے رات شب اے دلفروز
رُت کو لکھیں فصل و موسم جان لو — سات دن ہفتہ ہے عشرہ دس گنو
اب کا سال امسال آج امروز جان — کل جو دن آوے گا فردا اس کو مان
روز و شب پر لکھئے گردی اور پری — کل کی اور پرسوں کی ہووے فارسی
شنبہ ہفتہ کا ہے دن اے مہربان — اور یکشنبہ کو تو اتوار جان

[1] سیارہ۔ وہ ستارے ہیں جو خود حرکت کرتے ہیں وہ سات ہیں شمس، قمر، عطارد، مریخ، مشتری، زہرہ، زحل۔ ان کے علاوہ سب ثوابت کہلاتے ہیں۔ پھوار چھوٹی چھوٹی بوندوں کی بارش۔ [2] پروا وہ ہوا جو مشرق سے مغرب کو چلے پچھوا۔ وہ ہوا جو مغرب سے مشرق کو چلے۔ غرہ۔ چاند رات۔ سلخ۔ مہینہ کا آخری دن جس کی شام کو چاند نظر آئے۔ سال۔ سنۃ (ع)، صبح۔ صباح (ع)، دن۔ نہار (عربی)، رات۔ لیل (ع)۔ فردا۔ غد (ع)، [3] ہفتہ۔ سات دن کا مجموعہ۔ عشرہ۔ دس دن کا مجموعہ۔ امروز۔ آج کا دن۔ دیروز۔ کل گذشتہ کا دن۔ پریروز۔ پرسوں گذشتہ۔ امشب۔ آج کی رات دیشب۔ کل گذشتہ کی رات۔ پریشب۔ پرسوں گذشتہ کی رات۔ لفظ روز اور شب کے اوپر لفظ اِمْ اور دی اور پری لگا دینے سے یہ صورتیں بن جائیں گی۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

ہے سہ شنبہ منگل اور دوشنبہ پیر
چار شنبہ بدھ کو لکھتے ہیں دبیر

پنج شنبہ کی ہے ہندی جمعرات
جمعہ آدینہ ہے سن اے نیک ذات

ہوتی عید الفطر ہے روزوں کی عید
عید قرباں عید الاضحیٰ بقرعید

گرمی تابستاں زمستاں جاڑا جان
برشکال اے یار تو برسات مان

## فصل دربیان زمین وآنچہ درآنست از معادن وبحار واماکن

ہے زمیں ارض اور پتھر ہے حجر
ہے کلوخ اے یار ڈھیلا اور مدر

ہے زمرد پنا معدن کان ہے
موتی مونگا لؤلؤ و مرجان ہے

ہیرا الماس آبگینہ کانچ جان
سیسا اسرب رانگ کو ارزیز مان

لوہا آہن تانبا مس پیتل برنج
سیم چاندی سونا زر ہے کنز گنج

عین چشمہ بحر دریا رود نہر
ہاں بھنور گرداب ہے اور موج لہر

کھیت میں پانی کی گول اور نالیاں
جان جدول اور خلیج اے مہرباں

سیل ہے رو اور نالہ اے دبیر
ندی اغباب اور تالاب آبگیر

ریگ بالو اور مٹی خاک ہے
اور ثری وہ خاک جو نمناک ہے

ٹیلا تپہ کوہ کی ہندی پہاڑ
بستی آبادی ہے ویرانہ اجاڑ

دشت جنگل تیہ ہے اے رشک ماہ
جادہ بٹیا اور سڑک ہے شاہ رہ

شہر بلدہ گاؤں کی دہ فارسی
بام کوٹھا باب در برزن گلی

ہے دریچہ کھڑکی خوخہ بھی وہی
خانہ گھر ہے اور کرمیچہ جھوپڑی

Website:NewMadarsa.blogspot.com

، برشکال۔ موسم برسات کاف سے
ما جائے۔ معادن۔ معدن کی جمع،
ن۔ بحار۔ بحر کی جمع دریا۔ اماکن۔
ان کی جمع۔ لؤلؤ۔ موتی۔ مرجان
نگا۔ الماس۔ الف کے زبر کے
تھ۔ لوہا۔ حدید (ع)۔ چاندی۔
ۃ (ع)۔ سونا۔ ذہب (ع)،
د۔ راء کے پیش کے ساتھ۔ جدول
کا زبر اور زیر دونوں ٹھیک
ئے گنج۔ بہت سامال خزانہ
۔ وہ نالی جو راج باہے سے
توں تک بناتے ہیں اس کو خلیج
کہتے ہیں۔ اے دبیر۔ اے منشی
تالاب۔ غدیر (ع)۔ بالو۔
(ع)۔ اے رشک ماہ۔ اے
ڑکے جو خوبصورتی میں چاند
لئے باعث رشک ہے۔ بام۔
عا۔ بالاخانہ۔ گلی۔ زقاق (ع)
ی۔ وہ کھڑکی جو بالاخانہ میں
ن کو منظر کہتے ہیں۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

سقف چھت سرلاد بلکس ہے منڈیر — حصن قلعہ دژ ہے اے مرد دلیر

ہے محل کاخ اور خو ہوتی ہے پاڑ — مصرع بازو تختۂ در ہے کواڑ

ناوداں میزاب پرنالے کو جان — چھجے کو باراں گریز اور طرہ مان

لکھ کڑی کو تیر سقف اور تیر بام — اینٹ کچی لبنہ ہے اور خشت خام

اینٹ پکی کو تو آجر جان لے — خشت پختہ فارسی پہچان لے

ہوتا ہے آژند وہ گارا جسے — اینٹ پر پھیلائیں چننے کے لئے

جان مطبخ کھانا پکنے کا مکان — غسل خانہ مغتسل ہے اے جوان

فارسی حمام کی گرمابہ ہے — جو ہے تہ خانہ وہی سرداب ہے

غرفہ اور پرواره بالاخانہ ہے — یاد رکھ بیت الخلا پاخانہ ہے

## فصل در بیان اثاث البیت یعنی اسباب ضروری خانہ

پونجی سرمایہ ہے اور اسباب رخت — بوریا جانو حصیر اور رنگ تخت

تکیہ بالش جان اور بستر فراش — عبقری کپڑا نہایت خوش قماش

پگڑی ہے دستار اور ٹوپی کلاہ — کرتہ پیراہن قمیص اے رشک ماہ

اوڑھنی ہے دامنی اور مقنعہ — کہہ سبیح انگیا کو اور سایا ماکچہ

منطقہ پٹکا ہے اور چادر ردا — پائجامہ نام ہے شلوار کا

کفش و چارق جوتی ہے اے جان من — ہے مگسراں چونری پنکھا بادزن

درج اور حقہ ہے ڈبا اے عزیز — اور سلہ ہے پٹارا کر تمیز

[1] پاڑ۔ وہ بلیاں اور تختے جن پر کھڑے ہو کر راج دیوار وغیرہ بناتے ہیں۔ چھوتہ۔ کنہ۔ جناح (ع)۔ آجر۔ بھٹے میں پکائی ہوئی اینٹ

[2] اثاث البیت۔ گھر کا ساز و سامان۔ تخت۔ سریر (ع)۔ بالش۔ بستر کا تکیہ۔ عبقری ہر وہ چیز جو اپنی قسم میں سب سے بہتر ہو

[3] پٹکا۔ وہ کپڑا جو کمر پر کسا جاتا ہے۔ جوتی۔ مداس (ع)۔ پائے جامہ۔ ازار (ع)۔ چونری ایک ڈنڈی کے سرے پر بال باندھ کر مکھیاں اڑانے کیلئے بنائی جاتی ہے

[4] سلہ۔ عام پٹارے کو بھی کہتے ہیں اور اس پٹارے کو بھی جس میں سانپ بند رکھا جائے۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

Website:NewMadarsa.blogspot.com

جان لوٹا آفتابہ مِطْہَرہ — اس کی ٹونٹی نول ہے اور نایْزہ

کوٹھی کَنْدو اور سَبَد ہے ٹوکرا — غلّہ اَفشاں چھاج چکّی آسیا

ہے کڑاہی تاجَن اور تابہ توا — ترکی میں قزقان ہے پاتیلہ بڑا

خُم ہے مٹکا اور صُراحی بُلبُلہ — چمٹا آتش گیر پھُکنی مِنفَخہ

مِجْمَر انگیٹھی ہے چولہا دیگ داں — کوئیلہ اَنگِشت ہیزم لکڑیاں

آبخورہ کوزہ پیالہ جام ہے — اور گھڑا جَرّہ سُبو کا نام ہے

ڈوئی کو کفچہ کہو اور مِغْرَفہ — چمچہ کو قاشُق کہو اور مِلعَقہ

ہے مِدَق موسل تو ہاوَن اوکھلی — جھولی ہے زنبیل اوشنگ اَلگنی

کونڈا مٹی کا تغار اے جانِ من — فارسی طاشتِ مسی کی ہے لگن

چھلنی ہے غِربال ہانڈی دیگچہ جان — مِکْنَسہ جاروب تو جھاڑو کو مان

چرخہ ہے دُولاب مِغزَل اور دوکدان — خَیط اور رِشتہ ہے تاگا اے جوان

کوکڑی چغزشتہ ہے اور تکلا ہے دوک — رِیسماں سوت اور اَٹیرن چنگلوک

ہے روئی پنبہ تو پیچک پونی ہے — گالا یا غُنده ہے ساویں کتنی ہے

فُلکہ اور شنگوک جا نو دمڑ کا — ہے کلاوہ اَنٹی رِشتن کاتنا

## فصل در بیانِ اجزا و اعضائے انسان

روح جی ہے جسم تن کا نام ہے — ہے زباں جیب اور تالو کام ہے

چشم آنکھ ابرو ہے بھوں رخسار گال — کھوپری ہے جمجمہ اور موئے بال

Website:MadarseWale.blogspot.com

ے کوٹھی۔ جس میں اناج بھرتے ہیں۔ پاتیلہ۔ بڑا دیگچہ یا کڑھاؤ۔ کوئیلہ۔ فحم (ع)۔ ہیزم۔ ایندھن کی لکڑیاں۔ جَرّہ۔ جیم کا زبر ہے الگنی۔ وہ رسی جس پر کپڑے یا انگور کے خوشے لٹکائے جاتے ہیں عربی میں اس کو مشجب کہتے ہیں ٢ہ لگن۔ تانبے کا بڑا تسلا۔ کوکڑی۔ پندیا، چینجلی۔ تکلا۔ لوہے کی لمبی سلائی جو چرخہ میں ڈالی جاتی ہے۔ اس سے دھاگا کاتتے ہیں ٣ہ چنگلوک۔ وہ لکڑی جس پر دھاگے کا لچھا بناتے ہیں۔ روئی۔ قطن (ع)، ساویں چھوٹی ٹوکری جس میں کات کر پندیں جمع کرتے ہیں۔ دمڑا۔ پیسے کی برابر گول چمڑا جو تکلے میں ڈالتے ہیں۔ انٹی۔ سوت کے لچھے کو بل دیکر انٹی بناتے ہیں۔ زبان۔ لسان (ع)، آنکھ۔ عین (ع)، بھون۔ حاجب (ع)، گال۔ خد (ع)۔ بال۔ شعر (ع)۔

ہے نغولہ، جُوڑا چوٹی فَرع و جَعُد — زُلف گیسو فَرق مانگ اے مردِ سَعُد
راس سر ماتھا جَبیں ہے کان گوش — مُنہ دَہَن ٹھوڑی ذَقَن کندھا ہے دوش
ناک بینی اور پُتلی مَردُمَک — حَنجَرَہ ہووے گلا مِژگاں پلک
ہونٹ لب ہے اور شَفَت اے ہوشیار — مُہرَہ گردن ہے مَنکا اور فقار!
چابہ جبڑا دانت دنداں ہم سے پوچھ — رِیش داڑھی ہے بُرُوت اے یار مونچھ
صَدر سینہ چھاتی ہے اے نیک رائے — اور پِستاں دودھ پینے کی ہے جائے
ہے شکم پیٹ اور کلیجہ ہے جِگر — ضِلع پسلی اور میاں جا نو کمر!
رُودہ انتڑی زَہرَہ پِتّہ جِلد کھال — پھیپڑا شُش قَلب دِل تِلّی طحال!
جِید گردن پشت کو تو پیٹھ مان — ساق پنڈلی کَعب ٹخنا فخذ ران
کہہ ذَکَر اور فَرج کو پیشاب گاہ — کُون و مَقعَد رفع حاجت کی ہے راہ
گھٹنا زانو اور چوتڑ ہے سُرین — ہے بغل آغوش سن اے نازنین
ہے مَثانہ پھُکنا پیڑو عانہ جان — تَرقُوَہ ہانس اور سُرَہ ناف مان
استخوان و عَظم ہڈی گوشت لَحم — چرم چمڑا اور چربی پیہ و شَحم
کف ہتھیلی اُنگلی کو انگُشت جان — کُہنی آرنج اور مُٹھی مُشت مان
بانہہ بازو پہونچا ساعِد دست ہاتھ — ظُفر ناخن پائے پاؤں اے نیک ذات

## فصل در بیان آنچہ از جسمِ انساں تعلق دارد

تھوک کو کہئے بُزاق اور رِیق رال — ہے ڈکار آروغ قَے مُنہ کا اُچھال

---

۱ جوڑا۔ عورتیں چوٹی کا مشو بنا لیتی ہیں عربی میں اس کو عقیصہ کہتے ہیں۔ گوش۔ اذنٌ (ع)۔ مُنہ۔ فمٌ (ع)، دوش۔ کتفٌ (ع)، ناک۔ انفٌ (ع)، پتلی۔ انسانٌ۔ گلا۔ حلقومٌ (ع)۔
۲ دانت۔ سِنٌّ (ع)، داڑھی لحیۃٌ (ع)، مونچھ۔ شاربٌ (ع)، پیٹ۔ بطنٌ (ع)۔ ضِلَع۔ لام کا سکون اور زبر دونوں درست ہیں۔ شُش۔ شین کا پیش ہے
۳ پیٹھ۔ ظہرٌ (ع)، ذکر۔ مرد کی پیشاب گاہ۔ فرج۔ عورت کی پیشاب گاہ۔ گھٹنا۔ رکبۃٌ (ع)۔ مثانہ۔ جس میں پیشاب رہتا ہے۔ ہانس۔ ہنسلی۔

ناک کی ریزش مخاط اور ریپ ریم ژفک چیپڑ اشک آنسو اے حلیم
عطسہ ہے چھینک اور پسینا ہے عرق کہہ کلف جھائیں کو چھیپوں کو بہق
خال تل ثولول وا آژخ ہے مسہ ہے بدن کی جھری آژنگ آژدہ
ہچکی ہکہک ہے جماہی فازہ ہے فارسی انگڑائی کی خمیازہ ہے
بول ہے پیشاب پاخانہ براز میل ہے چرک اور شوخ اے پاکباز

## فصل در بیان اہل قرابت

ہے رجل مرد اور زن عورت کو جان پیر بوڑھا اور برنا ہے جوان
بیٹی دختر اور بیٹا ہے پسر ماں کو مادر باپ کو جانو پدر
ماں جو سوتیلی ہو مادندر کہو نانا کو تم جد فاسد جان لو
جد دادا اور دادی جدہ جان اور بھتیجے کو برادرزادہ مان
بھانجا ہمشیرہ زادہ جان لے اور نبیسہ کو نواسا مان لے
خال ماموں اور عم ہے چچا اور نبیرہ پوتا ہے اے دلربا
زوجہ بیوی شوہر مرد اس کا سمجھ اور خسر پورہ کو تو سالہ سمجھ
ہے برادر بھائی اور خواہر بہن خاش خوشدامن ہے ساس اے جانِ من
خازنہ سالی خسر سسرے کو مان سلفہ دیورانی ہے دیور حمو جان
صہر داماد اور ستنہ کنہ بہو ضرہ اور انباغ سوت اے نیک خو
عمہ پھوپی خالہ ہے ماں کی بہن یزنہ بہنوئی کو جان اے جانِ من

ریزش۔ رینٹھ۔ چیپڑ عربی میں رمص اور غمص کہتے ہیں۔ جھائیں۔ بدن کے وہ دھبے جو ذرا سفید ہوتے ہیں۔ جھری۔ بدن کی کھال میں جو شکن پڑ جاتی ہے۔ براز باکے زبر کے ساتھ۔ عورت مرأۃ (ع)، بوڑھا۔ شیخ (ع)، جوان۔ فتی (ع)، بیٹی۔ بنت (ع)، پسر۔ ولد (ع)، ماں۔ ام (ع)، مادندر۔ مائیدر۔ نبیسہ۔ بیٹی کا بیٹا۔ نبیرہ۔ بیٹے کا بیٹا۔ خسر پورہ۔ سسر بیٹا۔ ساس۔ بیوی کی ماں۔ کنہ۔ کاف کے زبر کے ساتھ۔ بیٹے کی بیوی۔ سوت۔ سوتن ایک شوہر کی چند بیویاں آپس میں سوتن کہلاتی ہیں۔

سامن و ہمسلک سمدھی[1] جان لو سلف اور ہم زلف ساڑھو مان لو

## فصل در بیانِ اہلِ پیشہ

شاہ سلطاں اس کا پشتیباں وزیر ہے سپاہی لشکری منشی دبیر

جان شحنہ اور عسس کو کوتوال ہے یتاقی پاسباں اے خوش خصال

ہے ملازم نوکر اور باندی کنیز اور ملّانی ہے آتوں اے عزیز

قابلہ وہ دائی جو بچہ جنائے مرضعہ جو دودھ بچہ کو پلائے

تیلی روغن گر ہے اور عصّار ہے گورکن[2] جو ہے وہی حفّار ہے

ہے کلال اور کوزہ گر ہندی کمہار گاؤکش قصّاب ہے اے ہوشیار

بھنگی کو جاروب کش کنّاس مان کہہ کشاورز اور مزارع کو کسان

ملّا آخوند اور مؤذن بانگ خواں راج معمار اونٹ والا ساربان

رنگریز صبّاغ چرواہا شُباں ہے مغنی ڈوم مالی باغباں

بنیے کو بقال لکھیں خاص و عام گرچہ وہ سبزی فروشوں کا ہے نام

نائی کو حلّاق لکھ اور موتراش بولنا حجّام[3] اسے باطل ہے فاش

موچی کو اسکاف جان اور کفش دوز لکھتے ہیں بھڑبھونجے کو گلخن فروز

چور سارق اور نٹ ہے دار باز ہے مشعبد بازی گر اے دلنواز

دھوبی گازر اور آہنگر لوہار ہے بڑھئی نجار اور زرگر سنار

دھنیا نداف اور جولاہہ جامہ باف درزی کو خیاط جانو بے خلاف

---

[1] سمدھی۔ جن دو شخصوں کے لڑکے اور لڑکی کی آپس میں شادی ہو وہ ایک دوسرے کا سمدھی کہلاتا ہے اور ان کی بیویاں آپس میں سمدھن کہلاتی ہیں۔ ساڑھو دو بہنوں کے شوہر آپس میں ساڑھو کہلاتے ہیں۔ سپاہ۔ ملک (ع) لشکری۔ جندی (ع) پشتیبان مددگار۔ پاسبان۔ دربان۔ نوکر۔ عبد (ع) باندی۔ امۃ (ع) ملّانی۔ استانی [2] گورکن قبر کھودنے والا۔ کلال۔ کاف کے پیش کے ساتھ۔ ملّا۔ استاد۔ شباں۔ شین کے پیش کے ساتھ بقال۔ سبزی فروش لیکن عام لوگ بنیے کو کہتے ہیں۔

[3] حجام۔ سینگی لگانے والے کو کہتے ہیں لیکن عام لوگ غلطی سے نائی کو کہنے لگے ہیں۔ نائی کو عربی میں حلّاق کہتے ہیں۔ گلخن۔ بھٹی گل بمعنی پھول لیکن چنگاری کو کہہ دیتے ہیں۔ خن خانہ کا مخفف ہے۔ دار باز۔ نٹ عموماً بانس پر چڑھ کر قلابازی کے کمالات دکھاتا ہے۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

## فصل در بیانِ اہلِ عیوب

لنگ اَعرج لنگڑا اور لنجا[1] ہے شَل ‏— کور و اعمیٰ اندھا اور گنجا ہے کَل
بھینگا اَحول کانا اَعور اے عزیز — چوندھا اَخفش ہکلا اَلکن کر تمیز
بہرے کو کہتے اَصَم ہیں اور کر! — گونگے کو گنگ اور اَبکم اے پسر
پوپلا اَدرد ہے دَرد اپوپلی! — نکٹا اَخرم کوڑھی مجذوم اے اخی
ہیز اور عِنّین کو نامرد جان — پھر ستروَن[2] اور عقیمہ بانجھ مان

## فصل در بیانِ حبوبِ غلّہ واشیائے خوردنی

حنطہ اور گندم ہے گیہوں اے عزیز — ہے چنا حِمّص نخود اے باتمیز
شاخُل ارہر ہے ارڈ کو ماش جان — مونگ کو کہتے ہیں ماش اے جوان
ہے عدس اور دانچہ ہندی مسور — شالی اور شلتوک دھان اے ذی شعور
سرسوں سرشف ذرّت کی ہندی جوار — اور مکئی ہے خندروس اے ہوشیار
تل ہے کنجد کرسنہ جانو مٹر — چینا اَرزن گال کنگنی اے پسر
تین ہیں جاورس[3] میں قول اے فتیٰ — کنگنی ہے چینا ہے یا ہے باجرا
خوشے غلوں کے ہیں گر بھون لو — ان کو دُلمُل اور کرکن تم کہو
لوبیا ژاژ و دمک چاول برنج — کودوں کدرم ہے سمجھ اے نکتہ سنج
فارسی سانوک کا ہے شاباخ نام — ہے مزہ طَعم اور کھانا ہے طعام
شوربا جانو مرق روٹی ہے نان — آرد آٹا اور ستو پست جان

[1] لنجا۔ جس کے ہاتھ مارے ہوئے ہوں اس کو عربی میں اشل بھی کہتے ہیں۔ بھینگا۔ دیکھنے کے وقت جس کی پتلیاں آنکھوں کے کنارے میں آجاتی ہیں اور اس کو ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ پوپلا۔ جس کے منھ میں دانت نہ رہیں۔ اے اخی اے میرے بھائی

[2] ستروَن۔ وہ عورت جس کے بچہ نہ ہوتا ہو عربی میں اس کو عقیمہ کہتے ہیں۔ یہ لفظ اَستروَن سے بنا ہے "استر" بمعنی خچر "ون" بمعنی مانند۔ جوار۔ ذرۃ (ع) تل۔ سمسم (ع)، چاول۔ اُرز (ع)

[3] جاورس۔ گاورس لغت میں اس کے تین معنیٰ ہیں۔ کنگنی چینا باجرا۔ اے فتیٰ۔ اے نوجوان دلمل۔ دال اور میم کا پیش ہے بروزن بلبل۔ کرکن۔ دونوں کاف پر زبر ہے، ہولا۔ ژاژ و دمک ایک لفظ ہے دوسری ژار کو واو سے ملاکر اور میم کا زبر پڑھا جائے سانوک۔ سنوا ئین۔ نان۔ رغیف (ع)، آٹا۔ طحین (ع)۔ پست۔ پار کے زیر کے ساتھ ہے عربی میں سویق کہتے ہیں۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

جس سے روٹی کھاؤ تم وہ ہے اِدامؔ — ناں خورش ہے فارسی میں اسکا نام
پیڑا روٹی کا زِوالہ اے عزیز — اور پُرسُم ہے پلیتھن کر تمیز
جان انگشتو ہے مالیدہ کا نام — اور تُنُقتیاں ہے پراٹھا اے ہُمام
پوری چربک اور چپاتی ہے رُقاق — ہیں سوّیاں اِطرِیَہ اے باوفاق
دلیا بلغور اور کھرچن بنکراں — اور فُلَکہ ہے پھوسی اے نوجوان
ہے دہی جغرات اور ہے دودھ شِیر — چھاچھ ہے دوغ اور جُبن جانو پنیر
ہے ملائی جان قیماق اور شَمَرؔ — زُبدہ مسکہ گھی کو روغن یاد کر

Website:MadarseWale.blogspot.com

## فصل دربیانِ مصالحِ طعام

ہیں جو چیزیں بہرِ اصلاحِ طعام — ہے مَصالح اور توابل ان کا نام
ہے الاچی قاقُلہ اور ہیل بھی — لونگ میخک اور قرنفل اے اخی
زیرہ کموں اور فلفل مرچ ہے — اور ہلدی زرد چوب اے نیک پے
کزبُرہ کشنیز دھنیا اے جوان — ہے بَصَل پیاز اور نمک کو مِلح جان
سونٹھ ادرک زنجبیل اے مہربان — سِیر لہسن ہینگ کو انگوزہ جان

## فصل دربیانِ کشت و باغ و آنچہ درآنست

مزرعہ اور کِشت کھیتی اے عزیز — روضہ اور بُستاں ہے باغ اے باتمیز
برگ پتا شاخ ٹہنی پھل ہے بار — پھول گُل غنچہ کلی کانٹا ہے خار
جان کونپل نودمیدہ کو سَتاک — ہے درخت انگور کا رَز اور تاک

---

۱؎ اِدام۔ سالن۔ زِوالہ۔ زار کا زیر پڑھا جائے۔ پُرسُم۔ سین کا پیش ہے۔ گندم کے روٹی پر خشکی، پلیتھن۔ ہُمام۔ سردار اِطرِیَہ۔ ہمزہ کا زیر پڑھا جائے بنکراں۔ کاف سے پڑھا جائے فُلَکہ۔ فار کا پیش لام کا زبر ہے کھیس۔ اس کو عربی لباءؔ کہتے ہیں۔ ۲؎ شَمَر۔ شین اور میم پر زبر ہے۔ بالائی، مسکہ لونی۔ مصالح۔ کھانوں میں جو چیزیں اصلاح کیلئے ڈالی جاتی ہیں۔ الاچی۔ الائچی۔ کزبرہ۔ کاف اور باد پر پیش پڑھا جائے۔ انگوزہ، انگزہ، انگژہ تینوں لفظ ہینگ کے معنی میں ہیں۔ ۳؎ آنچہ درآں ست۔ جو کچھ اس میں ہے۔ پتا۔ ورق (ع)۔ پھل۔ ثمر (ع)۔ کلی۔ زہرہ (ع)۔ انگور۔ کرم (ع) نودمیدہ۔ نئی اگی ہوئی۔

ہے خیاباں کیاری اور پٹری رَوِش ۔۔۔ وَرْد ہے گُل سرخ اے رنگیں روش

کیوڑا کاذی چنبیلی یاسمن ۔۔۔ جان نسریں سیوتی اور نسترن

سبزہ ہو جس جائے ہے وہ مرغزار ۔۔۔ کہتے ہیں ککڑی کو قِثّاء و خیار

قرع اور دُبّا کدو ہے جان لے ۔۔۔ ہے چقندر سِلق اس کو مان لے

ہے قُنّد کھیرا وہی ہے بادرنگ ۔۔۔ جان لے سویا شِبِت قِنّب ہے بھنگ

شنبلیدا اور حُلبہ میتھی جان لو! ۔۔۔ ساگ ہے سبزی ترہ پہچان لو!

کہتے ہیں گاجر کو زردک اور جزر ۔۔۔ ترب مولی لِفت شلغم یاد کر

بتھوا سرمق پالک اسفاناخ ہے ۔۔۔ تمر خرما ہے کھجور اے نیک پے

خربزہ بطّیخ ہے تربوز کو! ۔۔۔ ہندوانہ اور جبجب جان لو

بیل شَل گولر کو تو جمّیز جان ۔۔۔ اروی ترکاری جو ہے قلقاس مان

نیبو لیمو ہے سفرجل ہے بہی ۔۔۔ آنب انبہ تین انجیر اے اخی

سیب ہے تفّاح اور رمّاں انار ۔۔۔ بیر کو کہتے ہیں ہم نبق اور کنار

جس کو کمثری کہیں امرود جان ۔۔۔ توت فرصاد اور عنب انگور مان

چار مغز اخروٹ ہے بادام لوز ۔۔۔ جوز ہندی ناریل کیلا ہے موز

## فصل دربیان آلات جنگ وآلات اہل حرفہ

رمح نیزہ بھال کو جانو سنان ۔۔۔ سہم تیر اور قوس کو جانو کمان

تیغ اور شمشیر کو تلوار جان ۔۔۔ چاقو کزلک اور سپر کو ڈھال مان

Website:MadarseWale.blogspot.com

[1] رَوِش ۔ وہ پٹری جو کیاریوں کے چاروں طرف بنائی جاتی ہے۔ روش ۔ طرز، چال۔ کاذی ذال کو زیر پڑھیں۔ دُبّا ۔ لمبا گھیا عربی میں اس کو قرع کہتے ہیں۔ شِبِت ۔ شین کا زبر اور زیر دونوں ہیں آخر میں تا ہے۔ ترہ ۔ ترکاری

[2] لِفت ۔ لام پر زیر ہے۔ اسفاناخ ۔ اسپاناخ سے بنا لیا۔ تمر اور خرما چھوارے کو کہتے ہیں۔ خربزہ ۔ خربوزہ ۔ شَل ۔ شین کا زیر ہے۔ جُمّیز ۔ جیم پر پیش میم پر تشدید اور زبر آخر میں زا پڑھی جائے نیز بوزن تمیز بھی مستعمل ہے۔ قلقاس ۔ آخر میں سین پڑھا جائے گا گلی ۔ گھیان۔ کُنار ۔ کاف کا پیش پڑھا جائے ۔ بہی ۔ امرود کی طرح کا پھل ہے۔ توت شہتوت ناریل ۔ نارجیل (ع) اہل حرفہ پیشہ ور ۔ سنان ۔ نوکیلا لوہا۔ شمشیر ۔ سیف (ع) ۔ کزلک ۔ کاف اور لام کو زیر پڑھا جائے سپر ۔ ترس (ع) ۔

گازؔ ہے مقراض موسیٰ استرہ — بُندُقہ گولا ہے چھرّا سیاچمہ
جس کو تم بندوق بولو ہے تُفنگ — توپ مِدفَع ہے لڑائی حَرب جنگ
ہے کمان مُہرہ غلیل اے مہربان — غُلّہ زالوک اس کا اور غالوک جان
تازیانہ کوڑا ہے انکس کجک — اور دھنیے کی کمان بے شبہ شک
بیل ہے مِسحات یعنی پھاولا — داس اور مِنجَل درانتی اے فتا
ارّہ مِنشار اور کسّی ہے کلَند — اَسکنہ ہووے نہان اے ارجمند
سول معماروں کا تو شاقول جان — دھوبی کا پٹڑا پزاوند اے جوان
اَنبُر اور کلّوب سنڈاسی کو مان — مِسحہ کَلمیالہ تو کرنی کو جان
ہاں بسولہ کو قدوم اور تیشہ جان — اور کلہاڑی کو تبر اور فاس مان
جان لے اَہرن کو سنداں اور علات — پتک اور فِطّیس گھن اے خوش صفات
ہے دُرَفش اَشفی اُستالی اے اخی — اور شفشاہنگ جا تو جنتری
شَفرہ رانپی گرد بر بَرمہ کو جان — اور ہتھوڑا مِطرقہ خایسک مان
جان لو مِبرد کو سوہان اے جوان — سان کو مِشحذ سمجھ تو اور فسان
ہے جو بیلوں کا فدّان اور لُباد — رکھ جُواز اور مِعصرہ کو لہو کو یاد
گاؤ آہن پھالی قُلبہ ہل کو مان — ہانکنے کی بیل پینی خُفچہ جان

له گازؔ۔ خاص قسم کی قینچی گھاس کمانؔ۔ خمان سے بنایا گیا ہے۔ کمان مُہرہ۔ غلیل۔ تازیانہ۔ سوط (ع)۔ مِسحاتؔ۔ پھاولا، کدال۔ داسؔ۔ دال سے پڑھا جائے۔ ارّہؔ۔ آرہ۔ کسّی۔ جس سے زمین کھودتے ہیں۔ اَسکنہ۔ الف پر زبر ہے۔ نہانی، برمہ۔ سولؔ۔ لوہے کا لٹو ہوتا ہے جس میں تاگا باندھ کر دیوار کی سیدھائی ناپتے ہیں
٢ه اَنبرؔ۔ الف پر زبر اور نون ساکن با پر پیش ہے۔ قدومؔ۔ قاف پر زبر ہے، تیشہ۔ سنداںؔ سین کا زیر ہے وہ لوہا جس پر رکھ کر دوسرا لوہا کوٹا جاتا ہے فِطّیسؔ۔ فا کا زیر طا مشدد اس کے بعد یا اور سین ہے، بڑا ہتھوڑا۔ ٣ه دُرَفشؔ۔ دال پر پیش را پر زبر ہے۔ شفشاہنگ میں دونوں شین ہیں۔ جنتری۔ وہ لوہے کا پترا جس کے سوراخوں میں تار کھینچ کر پتلا کرتے ہیں۔ لُبادؔ لام پر پیش ہے۔ رکھ۔ یاد رکھ جُوازؔ۔ جیم پر پیش ہے آخر میں زا ہے۔ قُلبہ اور خُفچہ دونوں کے پہلے حرف پر پیش ہے۔

## فصل در بیانِ جانوران

دام جنگل کا چرندہ جان لو — پھر سبُع اور دَد درندہ مان لو

مرغ و طائر اڑنے والے جانور | گاے بھینسوں کو مواشی ضبط کر
کبش مینڈھا اور بکری گو سپند | بکرا ہے تیس اور بنہا اے ارجمند
بھینسا جاموش اسکی مادہ گاؤ میش | گاے جانو مادہ گاؤ بھیڑ میش
ثور اور نر گاؤ کو تو بیل جان | مادیاں گھوڑی گدھیا ہے اتان
بکری کا بچہ اگر بزغالہ ہے | جان بچھڑا عجل اور گوسالہ ہے
اسپ کرہ ہے بچھیرا اے عزیز | ہرنی کا بچہ غزال اے باتمیز
فیل ہاتھی ہے شتر نام اونٹ کا | خچر استر اسپ گھوڑا خر گدھا
کلب سگ کتا ہے گیدڑ ہے شغال | لومڑی روباہ جان اے خوشخصال
خرس ریچھ اور بوزنہ بندر کو جان | گربہ بلی بجو کفتار اے جوان
یوز چیتا شیر اسد آہو ہرن | بھیڑیا گرگ اور گینڈا کرگدن
تیندوے کی فارسی جانو پلنگ | دم کٹی جس جانور کی ہے بکنگ
بارہ سینگا ہے گوزن اے جانِ من | بولیں مکڑی کو کلاش اہل سخن
موشِ خرما ہے گلہری اے عزیز | اور چھچھوندر موشِ کور اے باتمیز
موش چوہا اور راسو نیولا! | گھونس ہندی نام ہے خرموش کا
کژدم و عقرب ہے بچھو سانپ مار | چھپکلی چلپاسہ ہے گوہ سوسمار
ہے ملخ ٹڈی کنہ چچڑی کو جان | مور چیونٹی جوں سپش اے مہربان
کیک پسو پشہ بق مچھر کو جان | ساس کھٹمل زنجرہ جھینگر کو مان

لے مواشی۔ چوپائے۔ تیس۔ تار کا زبر پڑھا جائے۔ بجو بکرا، بوک
اتان۔ الف کو زبر پڑھا جائے۔ بزغالہ۔ جفرہ (ع) شتر۔ شین اور تار کو پیش پڑھا جائے ابل (ع)
استر۔ الف اور سین پر زبر ہے
۲ے گھوڑا۔ فرس (ع) لومڑی ثعلب (ع) خوشخصال۔ خوش خصلت۔ بندر۔ میمون (ع)
بلی۔ سنور (ع) بکنگ۔ بار اور کاف پر زبر ہے۔ وہ جانور جس کی دم کٹی ہو۔ مکڑی
عنکبوت (ع) ۳ے گلہری کتو چوہا۔ فارہ (ع) سانپ حیۃ (ع) ٹیٹری۔ ٹڈی۔ کنہ۔ کاف پر زبر ہے چینچڑی۔ قراد (ع)
کیک۔ کاف پر زبر ہے سپش سین اور پار پر پیش ہے اور آخر میں شین ہے۔

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

بھڑ سمجھ زنبور اور مکھی مگس! | نحل مکھی شہد کی اے بوالہوس
باضر کچھوا لخوک ضفدع مینڈک کی | ماہی مچھلی ہے سمک بھی ہے وہی
ہے خروس اور دیک مرغا اے جوان | چوزہ ہے فروج مرغی ماکیاں
فاختہ صلصل کبوتر ہے حمام | عندلیب اے یار بلبل کا ہے نام
چڑیا ہے گنجشک اور طاؤس مور | توتا ببغا کبک کو کہئے چکور
مینا شارک اور تیہو ہے سلوا! | نام تیتر ہندی ہے دراج کا
زاغ کوا چیل کو کہئے زغن | بوم الو قاز کونج اے جانِ من
بودنہ سلوا بٹیر اے یار جان | اور بگلے کو تو بوتیمار مان

## فصل در بیان آنچہ از اجسام حیوانات تعلق دارد

پوٹا جاغر چونچ ہے منقار نول | زقہ چوگا بیٹ کو پنخال بول
دم ذنب ہے سینگ ہے شاخ و قرن | ہے شکنبہ اوجھ صوف و پشم اون
طائروں کی سر کی چوٹی تاج وار | پوپ اکلیل اور تاج اے ہوشیار
ضرع تھن سرگیں ہے گوبر اے جوان | مینگنی پشک اور جگالی جرہ مان

## فصل در بیان بعض آلاتِ بازی طفلاں

بازی و لہو لعب ہے کھیلنا | اخلکندو کیا ہے بو جھنجھنا
ہے قلہ گلی تو مقلا ڈنڈا ہے | گوی جا تو گیند چوگاں بلا ہے
بادِ فر اور فرفرہ پھرکی کو جان | اور الغوزہ ہے تو تک اے جوان

لہ بھڑ۔ تیتن۔ مکھی۔ ذباب (ع)، بوالہوس۔ ہوس والا۔ خروس۔ خا را در را پر پیش ہے۔ گنجشک۔ کاف پر پیش جیم کو زیر پڑھا جائے عصفور (ع) لہ کوا۔ غراب (ع) چیل۔ حداۃ (ع) قاز۔ راج ہنس، بڑی بطخ۔ کونج۔ قاز کے علاوہ دوسرا پرند ہے۔ بودنہ۔ با پر پیش دال اور نون پر زبر پڑھیں۔ زقہ۔ زار کا زبر وہ دانہ جو پرند اپنی چونچ سے اپنے بچہ کو کھلاتا ہے لہ پنخال۔ اس کو پی خال پڑھا جائے۔ شکنبہ۔ شین کو زیر کاف پر زبر پڑھا جائے، معدہ۔ پوپ بوزن خوب۔ پشک۔ پار کو پیش اور زیر سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اخلکندو کاف سے پڑھا جائے۔ قلہ قاف کو پیش پڑھا جائے۔ الغوزہ۔ بانسری۔ مزمار (ع)

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

باغ باڑی کاغذیں باغ اے جوان — کاغذِ بادی پتنگ اے میری جان
پھلجھڑی ہے گلفشاں اے نیک پے — اور بنیٹھی شعلۂ جوالہ ہے
جس کا گورکھ دھندا ہے ہندی میں نام — قفلِ وسواس اس کو کہتے ہیں تمام
لٹو کو فرموک جان اور گردنا ئے — گڑیا کو لعبت کہیں اے نیک رائے
جان لے بلبان منہچنگ اے عزیز — اور خنجری ہے دفیف اے باتمیز

## فصل در بیانِ متفرقات

محبرہ ہے اور قلمداں ایک چیز — مدرسہ مکتب دبستاں ایک چیز
عزو ہے کلک اور خامہ ہے قلم — ہے دولت آمہ تو لکھنا ہے رقم
لوح تختی نامہ خط سیاہی مداد — پڑھ بخواں قرطاس کاغذ حفظ یاد
کتخدائے طوئے شادی بیاہ کی — نشرہ شادی ہے کلام اللہ کی
شادیٔ ختنہ ہے سنت کی خوشی — گلگجہ ہوتی ہے بچہ کی چھٹی
مہد گہوارہ ہے سن اے مہرباں — بنگرہ نانو کی ہندی لوریاں
شش جہت ہیں چھ طرف کچھ کم نہ بیش — زیر و بالا راست چپ پس اور پیش
وزن تول اور مول قیمت نرخ بھاؤ — کل ہے سب اور نیم آدھا ربع پاؤ
جان گنجارہ کھلی بھوسی سبوس — کنواری دوشیزہ ہے اور دلہن عروس
خطبہ منگنی خواستگاری اے جوان — رانڈ بیوہ اور سہاگن ہے عواں
مہربانی پیار ہے خواہش ہے چاہ — دوستی خُلت وفاداری نباہ

ــــــــــــ

۱؎ باغ باڑی۔ کاغذ کے پھول درخت۔ فرموک۔ بوزن مفلوک۔ بلبان۔ لام پر زبر ہے ایک باجہ ہے جو منھ اور ہاتھ سے بجایا جاتا ہے اسی لئے اس کو منہچنگ کہتے ہیں۔ خنجری۔ ڈفلی۔

۲؎ محبرہ۔ دوات۔ عزو۔ بوزن سرو۔ نشرہ۔ قرآن پاک کے ختم کی خوشی۔

۳؎ گلگجہ۔ بچہ کی پیدائش کے چھٹی کے دن جو خوشی منائی جاتی ہے۔ لوریاں۔ بچہ کو سلانے کیلئے عورتیں جو گانا گاتی ہیں۔ بھاؤ۔ سعر (ع)، کنواری بکرہ (ع)۔

کُورہ بھٹی اور گُلخن[1] بھاڑ جان — آگ نار آتش دھواں دُود دُخان
ہے سَرہ خالص کھرا کھوٹا دَغَل — اور کسوٹی ہے مِحَک رَخنہ خَلَل
آئینہ مرآت کنگھی شانہ جان — کُحل سرمہ ہے سلائی مِیل جان
ہے ینپلو منڈی اور بازار سُوق — خَل ہے سرکہ اور چٹنی ہے لَعُوق
میٹھا شیریں حُلو کڑوا تلخ مان — شور کھاری ہے تُرش[2] کھٹّے کو جان
کوڑی خرمُہرہ ہے پیسہ فَلس پول — اشرفی دینار ہے بکشای کھول
سنگ پا جھانوہ ہے سَنجہ باٹ ہے — ہے سَفینہ کشتی مَعبَر گھاٹ ہے
خیمہ تنبو جان اور دِیہیم تاج ! — چوب لکڑی اور ہاتھی دانت عاج
چھالہ تبخالہ ہے حُمّیٰ تپ کو جان — لرزہ جاڑہ اور دست اِسہال مان
جُدَری چیچک اور کھانسی ہے سُعال — صَید کو کہئے شکار اور دام جال
ہاں اَرابہ گاڑی ذِلّت خواری ہے — پیا غلطک ہے مرض بیماری ہے
گازہ اور تالار دِہقانوں کا ٹانڈ — باج ہے محصول اور تاوان ڈانڈ
پاردُم[3] دُمچی علیقہ تو برا — خوب و نیک اچھا ہے زِشت و بد بُرا
ہے جُوالِق گون خرچیں اور جُوال — عام بیماری وبا ہے قحط کال
پھانک میوہ کی بُرِش اور کریچ قاش — ہے پزاوہ اور آوہ دونوں داش
ہے سفید ابیض تو اَسوَد ہے سیاہ — سرخ احمر لال ہے اے رشکِ ماہ
زرد اصفر سبز اخضر جان لے — پھر کبود ازرق کو نیلا مان لے

[1] گلخن۔ گل سے مراد انگارہ اور خن خانہ کا مخفف ہے، کبیرؔ (ع)، محک۔ میم پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں حا پر زبر پڑھا جائے، وہ پتھر جس پر گھس کر سونا، چاندی پرکھا جاتا ہے کنگھی۔ مُشط (ع)، ینپلو۔ پہلا حرف یا رہے دوسرا حرف نون دونوں پر زبر پڑھا جائے تیسرا حرف پا ساکن ہے۔

[2] ترش۔ تا اور را پر پیش اور را ساکن دونوں طرح درست ہے۔ بکشای۔ امر کا صیغہ ہے۔ تبخالہ۔ عموماً چھالہ بخار سے پیدا ہوتا ہے۔ ارابہ۔ قرابہ کے وزن پر۔ بیل گاڑی گازہ۔ ٹانڈ، گہوارہ۔

[3] پاردم۔ پا رسے پڑھا جائے جوالق۔ جیم کو پیش اور لام کو زیر پڑھا جائے۔ خرجیں۔ جیم اور چار دونوں سے درست ہے پزاوہ۔ جس میں اینٹیں پکائی جاتی ہیں۔ آوہ۔ جس میں کمہار مٹی کے برتن پکاتا ہے۔

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

گُرڑ ہے فانیذ اور مصری ہے نبات  بُورا ہے شکر سفید اے پاک ذات

چھالیا فُوفَل ہے اور تنبول پان  چونہ آہک اور خوردن کھانا جان

گھُنڈی کو گوئے گریباں جان لے  اس کا حلقہ اُنگلہ پہچان لے

فَص نگیں ہے خاتم انگوٹھی کو جان  قُرط بالی اور گُچہ چھلّے کو مان

پاؤں کی چوڑی ہے خلخال اے فتا  یارہ کنگن اور ہاتھوں کا کڑا

پوست جانو کو کنار افیون افیم  ہے رَجا امّید ڈر ہے خوف و بیم

جھوالا اُرجُوجہ ہے گازہ بھی وہی  ہے گِلابہ گارا غازہ بھی وہی

چوب دستی لاٹھی ہے سوزن سوئی  اور بوزَک ہے پھپوندی اور پھپوئی

رُزمہ بقچہ چکسہ پوٹریا جان لو  خُزمہ کو تم دستہ اور گڈی کہو

چیست کیا ہے اور چرا کس واسطے  اور لہٰذا جان لو اس واسطے

نیست کے معنیٰ نہیں اور بود تھا  آمد آیا رفت کے معنیٰ گیا

چہ کے معنی کیا چگونہ کس طرح  اور بدینگونہ کے معنیٰ اِس طرح

واحد ایک اِثنین دو اَربَع چہار  تین سہ اور شش ہیں چھ گنتی شمار

این سخن بشنو کے معنیٰ سن یہ بات  پنج پانچ اور ہشت آٹھ اور ہفت سات

این کے معنیٰ یہ ہیں اور ہیں آں کے وہ  فارسی دس کی ہے دَہ اور نو کی نُہ

چوں کے معنیٰ کیوں ہے مانند اور جو  لوح بنویسید تم تختی لکھو

مِیرَوم در خانہ گھر میں جاتا ہوں  می خورم خرما چھوارہ کھاتا ہوں

---

۱؎ گرڑ۔ عربی میں قند اور فانید کہتے ہیں۔ گوئے گریباں۔ وہ گھنڈی جو بٹن کی جگہ لگائی جاتی ہے۔ زِرّ (ع) انگلہ۔ تکمہ گچہ۔ کاف اور جار پر زبر ہا ساکن ہے۔ خلخال۔ پاؤں زیب
۲؎ یارہ۔ یا سے پڑھا جائے سِوار (ع) ارجوجہ۔ جھولنا الف کو پیش اور دونوں جگہ جیم پڑھا جائے۔ گلابہ گل۔ بمعنی مٹی اور آب بمعنی پانی سے بنا ہے۔ بوزک۔ باد پر زبر پڑھا جائے۔ چکسہ۔ جار، کاف، سین، با سے پڑھا جائے۔ خزمہ۔ خا پر پیش پڑھا جائے
۱۸

پڑھ بخواں بنویس لکھ بنیاد کھبا — باز درخانہ بَرو پھر گھر میں جا

ہے شروع آغاز کوشش اِہتمام[۱] — ختم کر دینے کو کہئے اختتام

## تتمہ دربیانِ افعال وکیفیتِ اشتقاق

وقت جو موجود ہے وہ حال ہے — گذرا ماضی آتا اِستقبال ہے

فِعل اپنا نام وہ پا جائے گا — اس کے اندر جو زمانہ آئے گا

جمع جس میں حال و استقبال ہو — وہ مُضارِع ہوتا ہے اے نیک خو

امر کیا ہے چاہنا اک کام کا — منع کرنا نہی ہے اے باصفا

جو کرے اک کام وہ فاعل ہے جان — فِعل واقع جس پہ ہو مفعول مان

کلمہ سے کلمہ جو پیدا تم کرو — اشتقاق اس کا ہے نام اے نیک خو

صیغے نکلیں جس سے مصدر[۲] اس کو جان — آخر اس کے دن ہو یا تن اے جوان

نون کو جب دور مصدر سے کیا — ماضی مُطلق کا صیغہ بن گیا

ماضی مطلق پہ جب آتا ہے است — بنتی ہے ماضی قریب اے حق پرست

بود[۳] جب ماضی پہ آیا اے سعید — یاد رکھ وہ بن گئی ماضی بعید

مِل کے مِی اوّل ہو ماضی ناتمام — لگ کے یے آخر تمنائی ہو نام

یاد رکھ ان دونوں ماضی کا اثر — ہو ویں مستعمل بجائے یک دگر

آوے جب ماضی پہ باشد اے ہمام — احتمالی اور شکیہ ہو نام

ہے یہ مستقبل بنانے کا طریق — ماضی پر خواہد لگا دے اے رفیق

---

[۱] اہتمام۔ غم خواری کرنا، کوشش کرنا۔ اختتام۔ خاتمہ پر پہنچنا۔ اشتقاق۔ مصدر سے صیغے بنانا۔ فعل۔ اگر اس میں گذرا ہوا زمانہ ہے تو فعلِ ماضی کہلائے گا اگر زمانہ حال ہے تو فعلِ حال کہلائے گا۔ اگر اس میں آنے والا زمانہ ہے تو فعلِ مستقبل کہلائے گا۔

[۲] مصدر۔ صحیح تعریف یہ ہے کہ جس سے صیغے نکلیں اور اس کے آخر میں لفظ دن یا تن لگا ہو۔ نون۔ جیسے آمدن سے آمد ماضی مطلق پر (ہ) اور (است) بڑھانے سے ماضی قریب بنے گی جیسے آمدہ است

[۳] بود۔ ماضی مطلق پر (ہ) اور (بود) بڑھانے سے ماضی بعید بنے گی جیسے آمدہ بود۔ جیسے می آمد۔ یے جیسے آمدے ہمام۔ سردار۔ خواہد۔ جیسے خواہد آمد۔

پر مضارع[1] کا نہیں اے باوفا ۔۔۔ کوئی مستحکم قیاسی قاعدہ
ہاں پتہ آخر کا ہے یہ یاد کر ۔۔۔ دال ساکن اس کے اوّل ہو زبر
گر بنانا حال[2] چاہے اے اخی ۔۔۔ مِی مضارع میں لگا دے یا ہمی
امر بن جانے کا سُن اب قاعدہ ۔۔۔ حرفِ آخر دے مضارع سے گرا
بے بھی آجاتی ہے زاید امر پر ۔۔۔ بَر بَبَر بِشکن شِکَن بُگذر گُذر
بے کے بدلے امر پر گر میم[3] آئے ۔۔۔ نہی بن جاتی ہے سن اے نیک رائے
اسمِ فاعل کا بنانا ہو اگر ۔۔۔ امر پر لفظ نِدَہ ایزاد کر
ہائے ہوز ماضی مطلق پہ لا ۔۔۔ اسمِ مفعول اس طرح بن جائیگا
ان ضروری قاعدوں کو یاد کر ۔۔۔ اور خدا کی یاد سے دل شاد کر
یہ رسالہ ہو گیا یارب تمام ۔۔۔ شکر تیرا اور پیمبر پر سلام

تمت

## گزارش

فارسی کی ابتدائی درسی کتابوں میں حمد باری کو جو مقبولیت حاصل ہوئی وہ دوسری کتابوں کو کم نصیب ہوئی ہے۔ اب تک اس کے سینکڑوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اسکی اشاعت کی کثرت نے اس کتاب کی کتابت میں کافی اغلاط پیدا کر دئے۔ ایک بار مولانا نظام الدین کیرانوی نے اسکی تصحیح کی اور یہ کتاب شائع ہوئی لیکن فی الحال جن مطابع کی شائع کردہ یہ کتاب بازار میں دستیاب ہو رہی ہے اس میں پھر فاش اغلاط ہو گئے ہیں جو پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لئے سخت مضر ہیں۔

لہٰذا ضروری سمجھا گیا کہ قدیم نسخوں کے ذریعہ تصحیح کر دی جائے۔ چنانچہ جو مصرعے غیر موزوں ہو گئے تھے انکو اس ایڈیشن میں موزوں کر دیا گیا ہے اور جن لغات کی غلط کتابت ہو گئی تھی انکو لغت کی کتابوں سے صحیح کر دیا گیا ہے۔ حاشیہ میں نامانوس لغات کی تشریح کر دی گئی ہے۔ نیز عربی کے ایسے لغات جو فارسی کی کتابوں میں کثرت سے مستعمل ہونے لگے ہیں ان کا حاشیہ میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ خدا کرے یہ نسخہ طلبار کے لئے بیش از بیش نافع ہو! (ناشر)

---

[1] مضارع۔ بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں زبان دانوں نے مصدر سے جو مضارع بنایا ہے وہی صیغہ استعمال ہوگا۔ البتہ علامت یہ ہے کہ مضارع کے آخر میں (د) ساکن ہوگی اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوگا جیسے آید۔

[2] حال۔ مضارع پر می یا ہمی لگا دیا جائے جیسے می آید یا ہمی آید۔ امر۔ مضارع کے آخر سے (د) گرا دو جیسے آید سے آی۔ بے اگر امر کے صیغہ کے پہلے حرف پر زیر یا زبر ہے تو زاید بے پر زیر آئے گا جیسے بَر سے بِبَر یا شکن سے بِشکن اور اگر پہلے حرف پر پیش ہے تو زاید بے پر پیش آئیگا جیسے گُذر سے بُگذر۔

[3] میم۔ جیسے مگذر۔ ندہ جیسے گذرندہ۔ ہائے۔ جیسے آورد سے آوردہ۔

NEW MADARSA

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

MADARSE WALE

NEW MADARSA